58

بدکاری سے بچنے کی خاطر خودلذتی کے غیرفطری طریقے اختیار کرنا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام ! بعض بیوہ خواتین انتہائی تکلیف اور کرب میں رہتی ہیں ان کی طرف سے سوال کیا گیا ہے کہ وہ شدت ہیجان (اضطراری حالت) کے پیش نظر جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے خودلذتی کا راستہ اپناتے ہوئے اپنے ہاتھوں (انگلی) کا استعمال کرسکتی ہیں تاکہ وہ بدکاری جیسے گناہ کبیرہ سے محفوظ رہ سکیں، یادرہے کہ انہوں نے اس کے جواز میں احناف کے فتاویٰ جات اور مودودی صاحب کی بعض تحریروں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔

رہنمائی فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

خودلذتی حاصل کرنے کے لیے خواتین کا مصنوعی آلات یا انگلی وغیرہ کا استعمال، اسی طرح مردوں کا ہاتھ کا استعمال دونوں ہی حرام ہیں، اور یہ کہ اس حالت کو اضطراری حالت کہنا صحیح نہیں ہے ایسی صورت حال میں روزوں کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ نفسانی خواہش کمزور پڑ سکے۔

1 جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ○ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

مَلُوۡمِیۡنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۚ﴿۷﴾

”اور وہی جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، مگر اپنی بیویوں، یا ان (عورتوں) پر جن کے مالک ان کے دائیں ہاتھ بنے ہیں تو بلاشبہ وہ ملامت کیے ہوئے نہیں ہیں، پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔“ [1]

اس آیت کریمہ میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں کہ بیوی اور لونڈی کے علاوہ کسی اور طریقہ سے جنسی خواہش کی تسکین کرنے والا حد سے تجاوز کرنے والا اور زیادتی کرنے والا ہے۔

2 حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ، وَالأَسْوَدِ عَلَى عَبْدِ اللهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابًا لاَ نَجِدُ شَيْئًا، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ، مَنِ اسْتَطَاعَ البَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ

”عبد الرحمن بن یزید نے بیان کیا، کہا کہ میں علقمہ اور اسود رحمہم اللہ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے ہم سے کہا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں نوجوان تھے اور ہمیں کوئی چیز میسر نہیں تھی۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا، نوجوانوں کی جماعت! تم میں جسے بھی نکاح کرنے کے لئے (مالی) طاقت ہو اسے نکاح کر لینا چاہئے کیونکہ یہ نظر کو نیچی رکھنے والا اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا عمل ہے اور جو کوئی نکاح کی (بوجہ غربت) طاقت نہ رکھتا ہو اسے چاہیے کہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہشات نفسانی کو توڑ دے گا۔“ [2]

اس حدیث مبارکہ میں نکاح کی طاقت نہ رکھنے والوں کو روزے رکھنے کا حکم دیا گیا ہے کہ یہ اس کے لیے گناہوں سے ڈھال بن جائیں گے، لہٰذا غیر شرعی طریقوں سے جنسی خواہش کی تکمیل کرنے کی بجائے روزوں کا اہتمام کیا جائے تا کہ نفسانی خواہش کمزور پڑ سکے۔

ان غیر فطری عادات کو اپنانے والے مرد وخواتین بعض جنسی بیماریوں اور پریشانیوں کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔

[1] سورة المومنون، آیت:5-7. [2] صحیح بخاري، كِتَابُ النِّكَاحِ، بَابُ مَنْ لَمْ يَسْتَطِعِ البَاءَةَ فَلْيَصُمْ، حدیث:5066.

3 جبکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُكَةِ﴾ اور اپنے ہاتھوں کو ہلاکت کی طرف مت ڈالو۔[1]

جہاں تک احناف کے فتاویٰ جات یا مودودی صاحب کی عبارت کا ذکر ہے تو یہ ان کا اجتہاد ہے جس میں خطا اور صواب کا امکان موجود ہے جبکہ قدیم و جدید کبار علماء، محدثین اور فقہاء نے اس عادت کو حرام قرار دیا ہے۔

4 فقہ شافعی کی کتاب اعانۃ الطالبین میں ہے:

ہاتھ سے جنسی خواہش پوری کرنا حرام ہے بعض احادیث میں اس پر لعنت کی گئی ہے۔[2]

5 فتاوی اللجنۃ الدائمہ سعودی عرب میں ابن باز رحمہ اللہ اور علماء کمیٹی نے ایسی عادت کو حرام قرار دیا ہے۔[3]

6 ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اس عادت کو حرام قرار دیا ہے۔[4]

7 موسوعۃ الفقہ الاسلامی میں الشیخ محمد بن ابراہیم التویجری رقمطراز ہیں:

"ہاتھ وغیرہ سے جنسی تسکین حاصل کرنا حرام ہے کیونکہ یہ اپنے اوپر زیادتی کی ایک شکل ہے اس کا بہترین حل روزے رکھنا ہے۔"[5]

8 الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو دلیل بناتے ہوئے ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ﴾ اس خفیہ عادت کو حرام قرار دیا گیا ہے۔[6]

لہٰذا ہم پوری بصیرت کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے جہاں ان بیوہ عورتوں کو اس طرح کا کوئی بھی غیر شرعی راستہ نہیں اپنانا چاہیے وہاں روزوں کا اہتمام بھی کرنا چاہیے اگر ان کی عدت پوری ہوگئی ہو تو جلد سے جلد ان کے نکاح کا اہتمام کرنا چاہیے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

1 سورۃ البقرۃ:195۔ 2 اعانۃ الطالبین:388/3۔ 3 فتاوی اللجنۃ الدائمۃ:197/3۔ 4 مجموع فتاوی ابن عثیمین:234/19۔ 5 موسوعۃ الفقہ الاسلامی:133/5۔ 6 الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ: 98/4۔

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[illegible]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[illegible]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[illegible]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[illegible]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[illegible]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[illegible]

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ
[illegible]	ارشاد الحق اثری	[illegible]